ادبیات

ہدیۂ تبریک

حافظ محمد ابراہیم فانی

بنام حضرت العلامہ مولانا سمیع الحق صاحب سینیٹر و مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب ایم اے مدرس و نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ بتقریب سعید دستار بندی صاحبزادہ مولانا حامد الحق و حافظ سلمان الحق نبیرہ گان زبدۃ الاتقیاء۔ استاذ العلماء و ریحانۃ العصر شیخ الحدیث حضرت العلامہ مولانا عبد الحق صاحب قدس سرہٗ۔

بتاریخ : ۱۴ فروری ۱۹۹۲ء بروز جمعہ

اک نوید جانفزا باد صبا لائی ہے آج
نکہتِ باغِ رسولِ مجتبیٰ آئی ہے آج

گلستانِ عبد حق پر آج آئی ہے بہار — کس قدر شادان ہوگی روحِ شیخ ذی وقار
ہے یہ دستارِ فضیلت باعثِ صد افتخار — تاجِ شاہی سے فزوں تر ہے اسکا ایک تار
جس کو دیکھو اس سعادت کا تمنائی ہے آج
نکہتِ باغِ رسولِ مجتبیٰ آئی ہے آج

باعثِ صد ناز و تحسیں ہے یہی رتبہ ترا — کیوں نہ ہو مسرور و تاباں آج یہ چہرا ترا
قدرتِ حق سے مبارک یہ تجھے تحفہ ترا — خدمتِ دین متیں آبائی ہے ورثہ ترا
اس وجہ سے تجھ کو حاصل یہ پذیرائی ہے آج
اک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج

حافظِ انوار پر دروازۂ رحمت کھلا — تاجِ نورانی درِ حق سے اسے تحفہ ملا
ان کا یہ سلمانِ حق بھی حافظ قرآن بنا — غنچۂ امید اُن کا فصلِ گل میں یوں کھلا
نور و رحمت کی فضائے دلربا چھائی ہے آج
اک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج

ہدیۂ تبریک کے قابل ہیں مولانا سمیع — قدرتِ رب نے جو بخشی ہے تجھے شانِ رفیع
آپ کے فرزندِ حامد پر ہے انعامِ بدیع — راشد الحق بھی سدا ہو آپکا "فانی" مطیع
رحمتِ حق سے منور جشنِ زیبائی ہے آج
اک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج